قرآن کا سبق - 13d: میثاق، طور اٹھا کر (البقرۃ:93)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے وعدہ لیا اس حال میں کہ طور پہاڑ ان کے اوپر اٹھایا ہوا تھا۔
- اللہ نے انہیں حکم دیا کہ وہ اللہ کے احکام کو مضبوطی سے پکڑیں اور انہیں سنیں۔
- وہ مسلسل بغاوت و نافرمانی کرتے رہے، نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت ڈال دی گئی۔

تلاوت و تشریح:

وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَرَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ ؕ
اور جب	ہم نے لیا	تم سے پختہ عہد	اور ہم نے بلند کیا	تمہارے اوپر	کوہ طور کو، 1
خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَّاسْمَعُوْا ؕ	قَالُوْا
پکڑو	جو	ہم نے دیا تمہیں	مضبوطی سے	اور سنو، 2	انہوں نے کہا:
سَمِعْنَا	وَعَصَيْنَا ق	وَاُشْرِبُوْا	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْعِجْلَ	بِكُفْرِهِمْ ؕ
ہم نے سنا	اور ہم نے نافرمانی کی۔ 3	اور رچا دیا گیا	ان کے دلوں میں	بچھڑا	ان کے کفر کے سبب، 4
قُلْ	بِئْسَمَا	يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ	اِيْمَانُكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ 93
کہہ دیجیے:	کیا ہی برا ہے جو	تمہیں حکم دیتا ہے اس کا	تمہارا ایمان	اگر تم ہو	مومن۔

1 بنی اسرائیل تورات کو قبول کرنے میں سست اور غیر سنجیدہ تھے، چنانچہ انہیں ڈرانے کی خاطر اللہ تعالیٰ نے اُن پر کوہ طور اٹھایا تھا۔ اور یہ اُن پر ایمان کو مسلط کرنے کے لیے نہیں تھا بلکہ اس لیے تھا کہ وہ پہلے ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لا چکے تھے۔ اب اُن کی بھلائی کی لیے اللہ تعالیٰ نے اُن پر اپنی طاقت کا مظاہرہ کیا تاکہ وہ اپنے عہد کو یاد رکھیں۔

2 جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑو! انہیں تورات کو مضبوطی سے پکڑنے یعنی اس کے حقوق ادا کرنے، جیسے تلاوت کرنے، سمجھنے، عمل کرنے اور اس کی تبلیغ کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ بالکل یہی بات آج قرآن مجید کے تعلق سے ہے۔

3 اتنا سب ہونے کے باوجود بھی بنی اسرائیل نے جواب دیا کہ ہم سنتے ہیں اور ہم نافرمانی کرتے ہیں! وہ کتنے نافرمان اور سرکش لوگ تھے! یہ تو اللہ کا رحم و کرم تھا کہ اس نے انہیں برباد نہیں کر دیا۔

- اس کے دوسرے معنی یہ ہیں کہ ان کا ”سَمِعْنَا“ کہنا، یہ صرف ان کی زبان پر تھا؛ مگر ان کے دلوں میں ”عَصَيْنَا“ تھا۔ اور یہی وہ چیز تھی جو ان کے کاموں سے ظاہر ہو رہی تھی۔
- کیا ہم بھی اسی طرح کے کام کر رہے ہیں؟ ہم قرآن پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن ہماری عبادتیں، ہمارے اخلاق اور ہمارا زندگی گزارنے طریقہ کیسا ہے؟ کیا ہم ان سب میں اسلام پر عمل کرتے ہیں؟
- بنی اسرائیل پر کوہ طور کو اٹھانے سے یہ بات پتہ چلتی ہے کہ اپنی کتاب پر عمل کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کتنا سنجیدہ ہے۔

4 جب انسان پانی پیتا ہے تو یہ پانی معدہ سے جذب ہو کر اس کے جسم میں پھیل جاتا ہے۔ وہ لوگ بچھڑے کی محبت پلا دیے گئے تھے یعنی وہ اس کی محبت میں اتنے دیوانے ہو گئے تھے کہ اتنے سارے معجزے دیکھنے کے بعد بھی انہوں نے اس کی پوجا کرنا شروع کر دیا۔

- بنی اسرائیل کے مسلسل کفر و شرک کی وجہ سے انہیں سزا دی گئی اور انہیں بچھڑے کی محبت میں چھوڑ دیا گیا۔ اس میں ایک اہم سبق یہ ہے کہ اللہ کی طرف سے سزا کے طور پر ایک گناہ دوسرے گناہ کی طرف جانے کا سبب بن جاتا ہے۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’قیامت کے دن قرآن کو اور ان لوگوں کو جو اس پر عمل کرتے تھے لایا جائے گا، اور سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران ان کے آگے آگے ہوں گی... اور وہ دونوں اپنے صاحب (پڑھنے والوں) کی طرف سے حجت کرتی ہوں گی‘‘۔ (مسلم:805)

تصور و احساس: کچھ لمحوں کے لیے اپنی آنکھوں کو بند کر کے تصور کیجیے کہ وہ منظر کتنا بھیانک رہا ہو گا جب اللہ نے طور پہاڑ ان پر اٹھایا ہو گا!

غور و فکر:

- گناہ کے بعد اگر توبہ نہ کی جائے تو وہ دوسرے گناہ کی طرف لے جاتا ہے۔
- سننا عمل کی جانب پہلا قدم ہے، اس لیے قرآن کو اور اس کے معنی و مفہوم کو توجہ سے سننا چاہیے؛ تاکہ ہمارے اندر عمل کا شوق پیدا ہو اور پھر ہم اللہ کے احکام کی اطاعت کریں۔

دعا: اے اللہ!! ہمیں توفیق دے کہ ہم ہمیشہ تیری اطاعت و فرمانبرداری کریں۔

پلان: ان شاء اللہ! میں ہمیشہ قرآن سے جڑے رہنے کی اور اس کے تمام حقوق ادا کرنے کی کوشش کروں گا۔

اسماء و افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
مِيثَاق	مَوَاثِيق	پختہ عہد
قَلْب	قُلُوب	دل
عِجْل	عُجُول	بچھڑا

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

کوڈ	مادہ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
س	س م ع	سَمِعَ	يَسْمَعُ	اِسْمَعْ	سَامِع	مَسْمُوْع	سَمْع	سننا
ذ	أ خ ذ	أَخَذَ	يَأْخُذُ	خُذْ	اٰخِذ	مَأْخُوْذ	أَخْذ	لینا
ذ	أ م ر	أَمَرَ	يَأْمُرُ	مُرْ	اٰمِر	مَأْمُوْر	أَمْر	حکم دینا
رض	ق و ى	قَوِيَ	يَقْوٰى	اِقْوَ	قَوِيّ	مَقْوِيّ بِهِ	قُوَّة	طاقتور ہونا
ھد	ع ص ي	عَصٰى	يَعْصِيْ	اِعْصِ	عَاصٍ	مَعْصِيّ	مَعْصِيَة	نافرمانی کرنا

مشقی سوالات

1. اللہ تعالیٰ نے جب بنی اسرائیل پر طور پہاڑ کو اٹھایا تھا اس وقت انہیں کس بات کا حکم دیا تھا؟
2. بنی اسرائیل نے جو ’’سَمِعْنَا‘‘ اور ’’عَصَيْنَا‘‘ کہا تھا اس کی وضاحت کیجیے۔
3. ’’مضبوطی سے پکڑو‘‘ اس سے کیا مراد ہے؟

کلاس پروجیکٹ: رسول اللہ ﷺ کے کوئی بھی پانچ صحابیوں کی ایسی مثالیں دیجیے جن میں ’’سننے اور اطاعت کرنے‘‘ پر عمل کیا گیا ہو۔ ساتھ ہی ساتھ خود ہم اپنی زندگی کی کن کن حالتوں میں ’’سننے اور اطاعت کرنے‘‘ کو عمل میں لا سکتے ہیں انہیں لکھیے۔